

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے  
خپٹہ



## صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پر 24 جنوری 2011

فهرست نشان زده سوالات اور جوابات

بابت

# محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین

## جینڈر ایکشن پروگرام اور وویمن ڈویلپمنٹ پروگرام کا سالانہ بجٹ و دیگر تفصیلات

**3667\*: محترمہ زوبیدہ ربان ملک:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

- (الف) جینڈر ایکشن پروگرام اور وویمن ڈویلپمنٹ پروگرام چار ٹرکیا ہے اور ان سے سالانہ کتنی خواتین مستقید ہوتی ہیں؟
- (ب) ان پروگراموں کے تحت کتنے ریسرچ کرنے والے کام کر رہے ہیں اور ان پروگراموں کے تحت سال 2007-08 اور 2008-09 میں کتنی ورکشاپیں ترقی خواتین کے لئے کماں کماں منعقد کی گئی ہیں؟

(ج) ان دونوں پروگراموں کے لئے سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران سالانہ کتنی رقم مختص کی گئی تھی، ان میں سے کتنی رقم سالانہ خرچ ہوئی جو رقم خرچ نہ ہوئی، اس کو کیسے ایڈ جست کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 05 جون 2009) 28 جون 2009

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) جینڈر ایکشن پروگرام اور وویمن ڈویلپمنٹ پروگرام کا چار ٹرکیا ہے۔  
گریپ کا چار ٹردرج ذیل اهداف حاصل کرنا ہیں:-
- ❖ ایک ایسا لائے عمل بنانا جس سے صوبائی حکومت ایک متحرک اور فعال تنظیم میں تبدیل ہو کر آزادانہ طریقہ سے کام کرتے ہوئے صنفی مساوات کو فروغ دے۔
  - ❖ صوبائی سطح پر تمام عوامی سرگرمیوں میں صنفی مساوات کو فروغ دینا اور صنفی ناہمواریوں کو دور کرنا۔
  - ❖ صوبائی حکومت میں سیاسی اور اعلیٰ سطح پر خواتین کی ہر ممکن اور مناسب حد تک نمائندگی تاکہ وہ بھر پور طریقہ سے مشاورتی فرائض سرانجام دے سکیں۔
  - ❖ اس بات کی یقین دہانی کرنا کہ تمام صوبائی سرکاری ملازم میں صنفی مسائل سے اچھی طرح آگاہ ہو کر ثابت طور پر خواتین کی قومی دھارے میں شمولیت کے مقصد کو آگے بڑھا سکیں۔
  - ❖ پاکستانی معاشرہ کی سوچ و فکر میں صنفی رویوں کے حوالہ سے ثابت تبدیلی لانا۔
  - ❖ خواتین میں سرکاری اداروں میں ملازمت کرنے کے رجحان کو بڑھانا۔

دویں ڈویلپمنٹ پروگرام کا چار ٹردرج ذیل اہداف حاصل کرنے ہے:-

❖ خواتین کی صنفی دھارے میں شمولیت کے لئے پالیسیاں بنانا ان پر عمل کرنا ان میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔

❖ معاشرے کے ہر سطح پر صنفی دھارے کو قومی اور بین الاقوامی پالیسیوں کے مطابق ترقی دینا اور روایت پیدا کرنا۔

❖ سول سو سالئی، پارلیمنٹری یونیورسٹیز اور تحقیقاتی کمیٹیوں کی مناسب طور پر گروہ بندی اور درجہ بندی کرنا۔

❖ حکومتی اداروں کو فنی اور تکنیکی تربیت مہیا کرنا۔

❖ مندرجہ ذیل بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کرنا۔

جنڈرائیشن پروگرام کے تحت سالانہ 32808 مردا اور خواتین مشترکہ طور پر مستقید ہوئے ہیں۔

(ب) بنیادی طور پر گریپ کے PC-1 کے تحت ریسرچ کے لئے 3 ملین مختص کئے ہیں۔  
ریسرچ کے لئے کچھ Studies کو 2009-2010 میں منعقد کیا جائے گا۔ جس کے لئے تکنیکی مشاورت کے لئے کوشش کی جائی ہے۔

Annexure-Tقیصیل-2007-08 اور 2008-09 کے دوران کی جانے والی ورکشاپس کی تفصیل  
ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جنڈر ریفارم ایکشن پروگرام کے تحت سال 2007-2008 کے دوران 40 ملین مختص کئے گئے۔ 38.803 ملین خرچ ہوئے جو رقم خرچ نہ ہو سکی وہ Lapse ہو گئی۔ سال 2008-09 کے تحت 50 ملین مختص کئے گئے 44.428 ملین خرچ ہوئے جو رقم خرچ نہ ہو سکی وہ Lapse ہو گئی۔

(تاریخ و صولی جواب 6 جنوری 2010)

سال 2008-09، ترقی خواتین کے لئے سالانہ بجٹ و دیگر تفصیلات

3668\*: محترمہ زوبیہ ربانی ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2008-09 کے دوران ترقی خواتین کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب) اس سال کے دوران ترقی خواتین کے لئے کون سے منصوبہ جات مکمل کئے گئے ان کی تفصیل مع تخمینہ لگت بتائیں؟

(ج) اس سال کے دوران کتنی خواتین کو روزگار فراہم کیا گیا یا روزگار کے سلسلہ میں ان کی مدد کی گئی؟

(تاریخ وصولی 05 جون 2009 تاریخ تر سیل 28 جون 2009)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) 2008-09 کے دوران ترقی خواتین کے لئے 50 ملین مختص کئے گئے جو کہ ورکشاپ، ٹریننگ اور سیمینار اور گریپ کے 1-PC کے مختلف مدوں میں استعمال کئے گئے۔

(ب) سال 2008-09 کے دوران ترقی خواتین کے لئے 1-PC میں کوئی منصوبہ نہیں دیا گیا ہے بلکہ گریپ کے ایجنسٹے میں خواتین کی قومی دھارے میں شمولیت کے لئے درج ذیل اصلاحات شامل ہیں:-

1. ادارتی و انتظامی اصلاحات اور مختلف مکاموں کی تنظیم نو:

2. سیاحی اصلاحات۔

3. خواتین کی سرکاری ملازمتوں میں شرکت کی اصلاحات:

4. مالیاتی اور پالیسی اصلاحات

ان اصلاحات کے تحت خواتین کی استعداد کو بہتر بنانے کے لئے ورکشاپ، سیمینار اور ٹریننگ ترتیب دیئے جاتے ہیں جن کی تفصیل Annexure-11 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گریپ خواتین کو روزگار فراہم کرنے کے لئے نہیں بنایا گیا تاہم 09-2008 کے دوران بالخصوص کشیرڈولیپمنٹ سنٹر کے تحت جو کہ 4 یونیورسٹی میں CV بنانے و انٹرویو میں کامیابی کے طریقے اور ملازمتوں کی فراہمی کے بارے میں معلومات کے ذریعے 5413 خواتین کو مدد فراہم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2010)

### تحصیل پندی بھٹیاں میں دستکاری سکولز کی تفصیلات

4101\*: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تحصیل پندی بھٹیاں ضلع حافظ آباد میں اس وقت کوئی دستکاری سکول برائے خواتین ہے اگر ہاں تو کونسی جگہ پر؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سماجی بہبود خود دستکاری سکول قائم نہیں کرتا؟

- (ج) کیا ملکہ سماجی بہبود کسی این جی او کو دستکاری سکول قائم کرنے کے لئے کوئی مالی امداد یاد گر کسی ذرائع سے امداد کرتا ہے؟
- (د) کیا ملکہ سماجی بہبود کسی این جی او کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مذکورہ علاقہ میں دستکاری سکولز قائم کروانے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اگست 2009 تاریخ تر سیل 4 ستمبر 2009)

### جواب

#### وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) اس وقت پنڈی بھٹیاں میں تین دستکاری سکول مختلف این جی اوز کے زیر اہتمام چل رہے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- نجمن اصلاح اسلامی میں پنڈی بھٹیاں

2- سب ڈویژن ولیفیئر کو نسل پنڈی بھٹیاں

3- دیسی ترقیاتی کو نسل سکھبکی منڈی

(ب) ملکہ نے صرف ضلعی سطح پر خواتین کو ہنر مند بنانے کے لئے صنعت زار قائم کئے ہیں۔ جب کہ نچلی سطح پر NGOs کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ دستکاری سکول قائم کریں۔

(ج) ملکہ دستکاری سکول کی ٹیچر کو مبلغ 500 روپے ماہانہ اعزازیہ دیتا ہے اور ضرورت ہو تو بابت خریداری سلامی مشین دستکاری سکول کے لئے فرنیچر وغیرہ کے لئے پنجاب بیت المال اور سو شل سرو سز بورڈ کی طرف سے مالی امداد فراہم کرتا ہے۔

(د) جی ہاں علاقہ میں اگر کوئی NGO دستکاری سنتر قائم کرنا چاہے تو ملکہ کی خدمات حاضر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

#### ملکہ سو شل ویلفیئر میں اسامیوں کی تعداد کی تفصیلات

4252\*: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) ملکہ سو شل ویلفیئر میں کل کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ملکہ سو شل ویلفیئر میں کل 250 اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 ستمبر 2009 تاریخ تر سیل یکم اکتوبر 2009)

## جواب

**وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین**

- (الف) مکملہ سو شل ولیفیر میں کل اسامیوں کی تعداد 4013 ہے۔  
 (ب) اس وقت مکملہ کے پاس کل خالی اسامیوں کی تعداد 143 ہے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

**(تاریخ و صولی جواب 3 جنوری 2011)**

**صلع وہاڑی، مکملہ کے اداروں کی تعداد وغیرہ تفصیلات**

**4980\*: سردار خالد سلیم بھٹی:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلع وہاڑی میں مکملہ سماجی بہبود کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟  
 (ب) کتنے ادارے ایسے ہیں جن میں ٹینکنیکل تعلیم دی جاتی ہے؟  
 (ج) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد بتائیں؟  
 (د) ان اداروں میں تعینات سرکاری ملازمین کے نام، عمدہ، گرید بتائیں؟  
 (ه) ان اداروں کے سال 2007-08 اور 2008-09 کے اخراجات بتائیں؟  
**(تاریخ و صولی 19 نومبر 2009 تاریخ تر سیل 31 دسمبر 2009)**

## جواب

**وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین**

- (الف) صلع وہاڑی میں مکملہ سماجی بہبود کے دو ادارے کام کر رہے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:-  
 (ا) صنعت زار (ii) دارالامان وہاڑی  
 (ب) صلع وہاڑی کے دو اداروں صنعت زار اور شیلٹر ہوم (دارالامان) میں ٹینکنیکل تعلیم دی جاتی ہے۔  
 (ج) صنعت زار وہاڑی میں موجود زیر تعلیم خواتین کی تعداد 101 ہے جبکہ دارالامان وہاڑی میں رہائش پذیر خواتین کی تعداد 14 ہے۔  
 (د) ان اداروں میں تعینات سرکاری ملازمین کے نام، عمدہ، گرید کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>2008-09</u>	<u>2007-08</u>	(ہ)
1840019	1681958	صنعت زار
1364103	1441234	دارالامان

**(تاریخ و صولی جواب 20 جولائی 2010)**

## صلع وہاڑی، محکمہ سماجی بہبود کا بجٹ و دیگر تفصیلات

**4981\*** سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) چلع وہاڑی محکمہ سماجی بہبود کو مالی سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم کس کس میں موصول ہوئی؟
- (ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس فلاحی کام پر خرچ ہوئی، تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟
- (ج) کتنی رقم ان سالوں کے دوران ترقی خواتین پر خرچ ہوئی؟
- (د) کتنی رقم خواتین کو ٹینکنیکل تعلیم دینے پر خرچ ہوئی؟
- (ه) کیا حکومت اس چلع میں مزید فلاحی ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
- (تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسل 31 دسمبر 2009)

### جواب

#### وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) چلع وہاڑی محکمہ سماجی بہبود کو مالی سال 2007-08 میں کل 90 لاکھ 11 ہزار 966 روپے اور مالی سال 2008-09 کے دوران کل 99 لاکھ 14 ہزار 274 روپے موصول ہوئے۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس دوران صوبائی حکومت کی طرف سے دارالامان کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے مالی سال 2008-09 کے دوران کل فنڈز موصول ہوئے۔

(ب) یہ رقم مندرجہ ذیل منصوبوں / اداروں پر خرچ کی گئی:-

#### 1- صنعت زار

#### 2- دارالامان

3- میڈیکل سوشل سرویسز پر اجیکٹ وہاڑی، بورے والہ، میلسی اور گلو

4- کیونٹی ڈویلپمنٹ پر اجیکٹ وہاڑی، بورے والہ، میلسی

5- تعمیر بلڈنگ دارالامان

6- چلع آفس وہاڑی

(ج) ان سالوں کے دوران دو اداروں صنعت زار وہاڑی اور دارالامان وہاڑی کے غیر ترقیاتی بجٹ کے ذریعے ترقی خواتین پر خرچ ہوئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

2008-09	2007-08
1840019	1681958
1364103	1441234
	صنعت زار
	دارالامان
	(د) ایضاً

(ہ) فی الحال کوئی بھی ترقیاتی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

### صلع گجرات، بے سمار ابزرگ شریوں کے لئے رہائش مہیا کرنے کا مسئلہ

5099\*: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت صلع گجرات میں بے سمار ابزرگ شریوں کے لئے رہائش مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صلع گجرات میں کس مقام پر مذکورہ ادارے قائم کرنے کے منصوبے تیار کر رہی ہے، اگر کوئی منصوبہ تیار نہیں کیا گیا یا زیر غور نہیں تو اسکی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2009 تاریخ ترسل 20 جنوری 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) فی الحال ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود نے اب تک تین اضلاع لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں بزرگ شریوں کے لئے عافیت کے نام سے ادارے قائم کر رکھے ہیں اور موجودہ مالی سال کے دوران صلع ساہیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور نارووال میں بزرگ شریوں کو سمولیات فراہم کرنے کے لئے عافیت کی عمارات زیر تعمیر ہیں جو کہ امید کی جاتی ہے کہ موجودہ مالی سال کے دوران مکمل ہو جائیں گی۔ جس کے بعد ان شروں میں سمولیات کے تحریبے کو مد نظر رکھتے ہوئے دیگر شروں میں ان کو فراہم کرنے کا فیصلہ کرے گا۔ جیسے ہی ان سمولیات کی مزید پھیلاؤ کا فیصلہ ہو گا تو صلع گجرات کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

### صلع گجرات، خواتین کے لئے دارالامان بنانے کی تفصیلات

5100\*: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صلع گجرات میں کوئی دارالامان ہے اگر ہاں تو کس جگہ واقع ہے اور کتنی خواتین رہائش پذیر ہیں ان میں سے کتنی خواتین کے کیس عدالتوں میں پینڈنگ ہیں۔ ان میں سے کتنی خواتین اور کتنی گھریلو ہیں؟ Working Women

(ب) اگر ضلع گجرات میں کوئی دارالامان نہیں ہے تو کیا حکومت کوئی ایسا ادارہ خواتین کی فلاج و بہبود اور رہائشی مسائل کے حل کے لئے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں توکب تک اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2009 تاریخ ترسل 20 جنوری 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) جی ہاں، ضلع گجرات میں محکمہ سماجی بہبود کے زیرانتظام ایک دارالامان کام کر رہا ہے جو کوٹھی نمبر 83-84 مرغزار کالونی قینچی گراونڈ گجرات میں واقع ہے۔ اس وقت اس میں کل 24 عورتیں اور 04 بچے رہائش پذیر ہیں اور ان میں سے 05 خواتین کے کمیسرز عدالتوں میں زیر سماحت ہیں۔ ان میں سے 02 خواتین نے خرچہ کا دعویٰ کر رکھا ہے جب کہ 03 خواتین نے تنسیخ نکاح کا دعویٰ کر رکھا ہے یہ سب کی سب گھریلو خواتین ہیں۔

(ب) چونکہ گجرات میں دارالامان کام کر رہا ہے لہذا اس جزو کا جواب دینا ضروری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

### مادل ٹاؤن لاہور - وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

**5378\*: محترمہ نسیم لودھی:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مادل ٹاؤن لاہور میں وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر قائم ہے؟

(ب) وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر کا کل کتنا رقمہ ہے اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر لاہور میں خواتین کیلئے جم بھی بنایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسل 12 مارچ 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مادل ٹاؤن میں وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر قائم ہے۔

(ب) وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر کی موجودہ عمارت کا کل رقمہ 13 کنال ہے یہ عمارت مالی

سال 1987-88 میں بنائی گئی تھی اور اس پر کل 65 لاکھ روپے لاگت آئی تھی جب کہ موجودہ تو سمیعی

منصوبہ پر کل لاگت کا تخمینہ 145.617 ملین روپے ہے اور اس کا کل رقمہ تقریباً 04 کنال ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ وویکن ڈولیپمنٹ سنٹر میں خواتین کے لئے جم بھی بنایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

### صلع ساہیوال میں معذور افراد کو معذوری سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کی تفصیلات

**5495\*: نجینیر قمر الاسلام راجہ:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خصوصی افراد کے لئے خصوصی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ بنانے کے لئے معذوری سرٹیفیکیٹ کی ضرورت ہوتی ہے کیا یہ بھی درست ہے کہ اضلاع میں معذوری سرٹیفیکیٹ بنانے کے لئے ایک پیچیدہ طریقہ کارو ضع کیا گیا ہے اور ایک معذور فرد کو اس کے حصول کے مختلف مکاموں اور دفتروں کے چکر لگانے پڑتے ہیں؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو اس کا طریقہ کار کیا ہے اور اس کے لئے کتنا عرصہ در کار ہے نیز صلع ساہیوال میں اب تک کتنے افراد نے معذوری سرٹیفیکیٹ کے حصول کے لئے درخواستیں دی ہیں اور ان میں سے کتنے افراد کو یہ سرٹیفیکیٹ جاری کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 06 جنوری 2010 تاریخ تر سیل 6 مارچ 2010)

### جواب

#### وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ خصوصی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ بنانے کے لئے خصوصی افراد کے لئے معذوری سرٹیفیکیٹ بنانا ضروری ہے۔ سرٹیفیکیٹ کے حصول کا طریقہ کار گورنمنٹ نے وضع کیا ہے جو پیچیدہ نہ ہے اور نہ ہی اس کے لئے مختلف مکاموں کے چکر کا ٹنے پڑتے ہیں۔

(ب) معذوری سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کے لئے طریقہ کار یہ ہے کہ میکر ایمپلائمنٹ اپسچنخ کے پاس

معذور افراد کی رجسٹریشن کی جاتی ہے اور اس کے بعد ڈسٹرکٹ آفیسر سو شل و یلفیئر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر

ہسپتال میں معذور افراد کا بورڈ کروکر اکرانیں معذوری کا سرٹیفیکیٹ جاری کرتا ہے۔

معذور افراد کی سولت کے لئے اب ہر میونسپلی میں دو بار بورڈ کروایا جاتا ہے صلع ساہیوال میں اب تک کل 1819 افراد نے معذوری سرٹیفیکیٹ کی درخواستیں دی ہیں جن میں سے 1307 افراد کو یہ سرٹیفیکیٹ جاری کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2010)

### صلح حافظ آباد-اين جي او زکی تعداد و دیگر تفصیلات

5506\*: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راه نواز شہزادیں فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلح حافظ آباد میں کے تحت کتنی رجسٹرڈ NGOs کام کر رہی ہیں؟
- (ب) ان NGOs کو حکومت کی طرف سے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور ان این جی او ز نے 09-2008 اور 10-2009 میں کیا کیا خدمات سرانجام دیں، آگاہ فرمائیں؟
- (ج) کیا محکمہ ان این جی او ز کو دیئے گئے فنڈز کو چیک کرنے کا اختیار رکھتا ہے اگر نہیں تو کیوں؟
- (تاریخ وصولی 07 جنوری 2010 تاریخ تر سیل 11 مارچ 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) صلح حافظ آباد میں محکمہ سوشل ویلفیر کے تحت رجسٹرڈ این جی او ز کی کل تعداد 56 ہے۔
- (ب) مالی سال 09-2008 میں اجتماعی ترقیاتی کو نسل حافظ آباد کو مبلغ 200000 روپے صوبائی بیت المال پنجاب کی طرف سے دیئے گئے اور مالی سال 10-2009 میں اسی NGO کو مبلغ 50000 روپے پنجاب سوشل سروسز کی طرف سے دیئے گئے۔ اس تنظیم کے تحت ایک دستکاری سنٹر چل رہا ہے اس کے علاوہ کسی این جی او ز کو کوئی رقم نہ دی گئی ہے۔

- (ج) فی الحال ایسا کوئی ادارہ زیر غور نہ ہے تاہم جیسے ہی ان سولیات کو دیگر شروع میں فراہم کرنے کا کوئی منصوبہ بنایا جائے گا تو اس میں صلح حافظ آباد، اوکاڑہ، قصور، گجرات اور جہلم کو بھی شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

### صلح سرگودھا-دستکاری سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

6008\*: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راه نواز شہزادیں فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلح سرگودھا میں خواتین کی فلاح کے لئے کتنے دستکاری سکول کام کر رہے ہیں؟
- (ب) ان سکولوں میں طالبات، اساتذہ، مطلوبہ فرنیچر کی صورت حال سے آگاہ کیا جائے؟
- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت سرگودھا میں مزید دستکاری سکول کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2010 تاریخ تر سیل 31 مئی 2010)

## جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع سرگودھا میں اس وقت 30 دستکاری سکول مختلف مقامات پر (شریودیہی) علاقوں میں رجسٹرڈ NGOs کے زیر نگرانی کام کر رہے ہیں۔

(ب) ہر دستکاری سکول میں ایک انڈسٹریل ٹیچر ہوتی ہے طالبات کی اوسط آگئواد 20 تا 25 ہوتی ہے، ہر دستکاری سکول کے لئے 30 میزیں اور 30 کریپیاں مطلوب ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ 30 سلائی مشینوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

(ج) حکومت کی طرف سے دستکاری سکول کھولنے کی کوئی سکیم فی الحال زیر غور نہ ہے تاہم رجسٹرڈ NGOs اپنی مدد آپ کے تحت دستکاری سکول چلا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

### غیریب، بیوہ اور بے گھر خواتین کے لئے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

**6011\*: محترمہ سیمیل کامران:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ پنجاب میں بے گھر، بیوہ خواتین اور ان کے بچوں کے لئے باقاعدہ کوئی ادارہ قائم ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کی تعداد سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز یہ ادارہ کس کس شر میں کام کر رہا ہے؟

(ب) سال 2008-09 اور 2009-2010 میں کیا ان اداروں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا؟

(ج) اس ادارے کے ذریعے مستقید ہونیوالی خواتین کی کل تعداد بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

## جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) صوبہ میں بیوہ خواتین اور ان کے بچوں کے لئے مکملہ سماجی بہبود کے زیر انتظام دار الغلاح کے نام سے 06 ادارے کام کر رہے ہیں یہ ادارے لاہور، سیالکوٹ، راولپنڈی، سرگودھا، ملتان اور بہاول پور کے اضلاع میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) سال 2008-09 اور 2009-2010 کے دوران ان اداروں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہ کیا گیا ہے۔

(ج) ان اداروں سے سال 2009-2010 کے دوران مستقید ہونے والے خاندانوں کی تعداد 131 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2010)

## فیصل آباد- سماجی بہبود کے شعبہ جات اور حکومتی منصوبہ جات کی تفصیل

**6377\*: چودھری ظسیر الدین خاں:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے  
کہ:-

- (الف) ضلع فیصل آباد میں مکملہ سماجی بہبود، عوام کی بھلائی اور سولت کے لئے کیا اقدامات اٹھار ہا ہے،  
مکملہ کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے؟
- (ب) ضلع فیصل آباد میں مکملہ کے زیر انتظام کتنے شعبے کھاں کھاں کام کر رہے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟
- (ج) سال 2008 اور 2009 میں کتنے معذور افراد رجسٹر ڈھوئے؟
- (تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

### جواب

#### وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) (1) این جی او زکی رجسٹریشن اور ان کی رہنمائی  
(2) معذور افراد کی رجسٹریشن و بحالی  
(3) مستحق افراد کی امداد بذریعہ بیت المال

- (4) بہبودی خواتین بذریعہ صنعت زار، دارالامان وہو سٹل برائے خواتین  
(5) قیدی خواتین اور بچوں کی سماجی بہبود اور قانونی امداد  
(6) غریب / مستحق مریضوں کا علاج  
(7) گم شدہ بچوں کی تلاش اور بحالی  
(8) نشیات / گداگری اور دیگر سماجی برائیوں کی روک تھام  
(9) ریلیف و رک

- (ب) ضلع فیصل آباد میں مندرجہ ذیل دفاتر / ادارے مکملہ سو شل و یلفیسر کے تحت کام کر رہے ہیں:-

نمبر شمار	نام دفاتر / شعبہ	پتہ
1	ڈسٹرکٹ آفیسر سو شل و یلفیسر و سیکرٹری ضلعی بیت المال کمیٹی فیصل آباد	سو شل و یلفیسر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

ذیلی دفاتر / ادارہ جات  
(A) تفصیل دفاتر

1- یوسی ڈی پر اجیکٹ نمبر 1 فیصل آباد	سو شل و یلفیسر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد
2- یوسی ڈی پر اجیکٹ نمبر 2 فیصل آباد	سو شل و یلفیسر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

بلائی منزل کوثر میدیکل سٹور نزد حیات ہسپتال فیصل آباد روڈ جڑانوالہ	3- یوسی ڈی پراجیکٹ جڑانوالہ
آر سی ڈی پراجیکٹ سمندری	4- آر سی ڈی پراجیکٹ سمندری
سی ڈی پراجیکٹ چک جھمرہ	5- سی ڈی پراجیکٹ چک جھمرہ
	6- ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیڈ کوارٹر فیصل آباد

(B) خواتین و بچوں کے ادارے

سو شل ویلفیر کمپلیکس D-508 پیپنگ کالونی نمبر 1 فیصل آباد	1- صنعت زار فیصل آباد
سو شل ویلفیر کمپلیکس D-508 پیپنگ کالونی نمبر 1 فیصل آباد	2- ہو سٹل فارورنگ و من فیصل آباد
سو شل ویلفیر کمپلیکس D-508 پیپنگ کالونی نمبر 1 فیصل آباد	3- نگہبان سنٹر فیصل آباد
519-A غلام محمد آباد، فیصل آباد	4- دارالامان فیصل آباد
	5- SERC ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد
	6- SERC بور سٹل جیل نزد نیو پولیس لائکن جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

(C) دیگر متفرق ادارے

I- میدیکل سو شل پراجیکٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ز ہسپتال فیصل آباد

II- میدیکل سو شل پراجیکٹ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد

III- میدیکل سو شل پراجیکٹ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جڑانوالہ

IV- میدیکل سو شل پراجیکٹ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سمندری

V- مثالی مرکز انسداد مشیات ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ز ہسپتال فیصل آباد

(ج) سال 2008 اور 2009 میں کل 300 معذور افراد جسٹرڈ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

## اجتمائی شادیوں کے انعقاد سے متعلقہ تفصیلات

**6378\***: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت اجتماعی شادیوں کا پروگرام صوبہ بھر میں خصوصاً بیمات میں شروع کرنے کیلئے تیار ہے؟

(ب) کیا مکملہ بھی اس کار خیر میں مالی تعاون کرتا ہے اگر ہاں تو کتنا نیز ان اجتماعی شادیوں کا طریق کار کیا ہے، اس سلسلہ میں غریب سائل کماں رابطہ کرے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) مکملہ کے پاس 2008 اور 2009 میں کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور پچھان بین کے بعد کتنی اجتماعی شادیوں کا انتظام کیا گیا، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010) تاریخ تر سیل 12 مئی 2010

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) مکملہ سماجی بہبود کے زیر اہتمام فی الحال اجتماعی شادیوں کا کوئی پروگرام نہ چل رہا ہے اور نہ ہی مکملہ اس سلسلہ میں کوئی پروگرام چلانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو "الف" کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ مکملہ اس سلسلہ میں کوئی پروگرام نہ چل رہا ہے، لہذا شادیوں کا طریقہ کار اور رابطہ کرنے کی تفصیل فراہم کرنا ممکن نہ ہے۔

(ج) مکملہ کو اس سلسلہ میں کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

## صلع لاہور دارالامانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

**6516\***: میاں نصیر احمد: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع لاہور میں بے گھر، بے سمار اور ظلم کا شکار ہونے والی خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کتنے دارالامان کام کر رہے ہیں اور ان میں کتنی خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ب) صلع لاہور میں موجود دارالامانوں میں اس وقت خواتین کی تعداد کیا ہے علیحدہ علیحدہ دارالامان کے مطابق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) 2008 سے مارچ 2010 تک لاہور کے دارالامانوں میں آنے والی اور واپس اپنے گھروں کو جانے والی خواتین کی تعداد کیا ہے؟

(د) ضلع لاہور کے دارالامانوں میں تعینات عملہ کی تعداد، ان کے نام اور عمدہ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2010) تاریخ ترسلی 31 مئی 2010

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع لاہور میں مکمل سماجی بہبود کی نگرانی میں ایک دارالامان کام کر رہا ہے۔

(ب) خواتین کی تعداد 64 ہے۔

(ج) دارالامان لاہور میں آنے والی خواتین کی تعداد 1125 اور گھروں کو جانے والی خواتین کی تعداد 2447 ہے۔

(د) دارالامان میں تعینات عملہ کی تعداد، نام اور عمدہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

### صوبہ میں خواتین کی بہبود کے لئے دارالامانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

6654\*: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں خواتین کی بہبود کے لئے کل کتنے دارالامان کام کر رہے ہیں؟

(ب) صوبہ پنجاب میں موجود دارالامانوں میں موجود کل خواتین اور بچوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران ان اداروں میں آنے والی خواتین کی تعداد کیا ہے؟

(د) کیا ان خواتین اور بچوں کو مستقل بنیاد پر دارالامانوں میں رہائش دی جاتی ہے یا کسی اور ادارے میں منتقل کیا جاتا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 پریل 2010) تاریخ ترسلی 9 جون 2010

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) صوبہ میں خواتین کے لئے مکمل سماجی بہبود کے زیر انتظام کل 34 دارالامان کام کر رہے ہیں۔

(ب) ان دارالامانوں میں خواتین کی موجودہ تعداد 498 ہے اور 31 بچے ہیں۔

(ج) سال 2008-09 کے دوران ان دارالامانوں میں کل 848 خواتین نے پناہ لی جبکہ سال 2009-10 کے دوران ان دارالامانوں میں پناہ لینے والی خواتین کی تعداد 1197 ہے۔

(د) ان دارالامانوں میں خواتین کو عارضی رہائش فراہم کی جاتی ہے، یہاں پر خواتین اور بچے صرف اس وقت تک قیام کرتے ہیں جب تک ان کے معاملات عدالت میں زیر القا ہوتے ہیں یا ان کی خاندان کے ساتھ صلح صفائی ہو جاتی ہے تاہم ان میں سے کچھ خواتین ایسی بھی ہوتی ہیں جن کا کوئی سماں نہیں ہوتا ہے۔ لہذا ان کو یا تو محکمہ کے زیر انتظام ایک اور ادارے دار الفلاح میں بھیج دیا جاتا ہے یا پھر ان کی مستقل بحالت کے لئے مخیر حضرات کے تعاون سے ان کی شادی بھی کروائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

### یونین کو نسل 101 میں وو کیشنل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین کی تفصیلات

**6729\*: محترمہ ٹمپنے نوید:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز شہزادیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کو نسل نمبر 101 تحصیل منچن آباد ضلع بہاول نگر میں محکمہ کے زیر کنٹرول وو کیشنل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین چلا یا جارہا تھا جسے حال ہی میں بند کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹریننگ سنٹر بند ہونے سے ہنر سیکھنے والی خواتین کو پریشانی لاحق ہے کیونکہ مذکورہ علاقہ میں پہلے ہی خواتین کے لئے سو لیں بہت کم ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سنٹر دوبارہ چالو کرنے کو تیار ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2010 تاریخ تر سیل 2 جون 2010)

### جواب

#### وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) یہ درست نہ ہے کہ یونین کو نسل نمبر 101 منڈی صادق گنج تحصیل منچن آباد ضلع بہاول نگر میں محکمہ کے زیر نگرانی کوئی بھی وو کیشنل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین چلا یا جارہا ہے اور نہ ہی مذکورہ کسی یونین کو نسل میں کسی سنٹر کو بند کیا گیا ہے۔

(ب) اگرچہ یہ بات درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں ہنر سیکھنے والی خواتین کے لئے بہت کم موقع ہیں چونکہ ایسا کوئی سنٹر محکمہ کے زیر انتظام یونین کو نسل نمبر 101 میں موجود نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ محکمہ کا ایسا کوئی سنٹر کام نہ کر رہا تھا لہذا اس کو بند کرنے کی وجہات کے بارے میں جواب دینا ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

### لاہور-بھکاریوں کے خلاف کارروائی کرنے کی تفصیلات

**6827\*: جناب و سیم قادر:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی تمام سڑکوں کے چوک پر کافی تعداد میں بھکاری بھیک مانگتے ہوئے نظر آتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور کی تمام سڑکوں اور چوک جماں گاڑیاں رکتی ہیں بھیک مانگنے والے لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2010 تاریخ تر سیل 10 جون 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود گدگری کے خاتمے کے لئے ایک جامع پروگرام ترتیب دے رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت سال 11-2010 میں لاہور میں ایک ویلفیر ہوم کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس میں پولیس کے تعاون سے گدگروں کو 1958 Vagrancy Act کے تحت گرفتار کر کے رکھا جائے گا۔ ان کے قیام کے دوران ان کو رہائش کھانا اور Vocational Education کی سولیات میاکی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2010)

### صلح رحیم یار خان، دارالامانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

**6839\*: محترمہ ماائزہ حمید:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلح رحیم یار خان میں کتنے دارالامان کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان کیلئے 2008-09 اور 2009-10 میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے؟

(ج) کیا یہ فنڈزان کی ضروریات کے مطابق تھے؟

(د) ہر ایک دارالامان میں کتنے کتنے افراد رہائش پذیر ہیں اور ان کو کیا کیا سولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ه) خواتین کیلئے بنائے گئے دارالامانوں میں سٹاف میں مرد حضرات کیوں تعینات کئے گئے ہیں؟

(و) کیا حکومت ان دارالامانوں میں خواتین سٹاف تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2010 تاریخ تر سیل 9 جون 2010)

## جواب

### وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع رحیم یار خان میں صرف ایک سرکاری دارالاامان ہے اور یہ دارالاامان محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام چک نمبر P/11 روڈ نزد جامع مسجد اسلامیہ ہائی سکول کے علاقہ میں واقع ہے۔

(ب) بجٹ برائے دارالاامان رحیم یار خان کے لئے سال 2008-09 اور 10-2009 کے دوران مندرجہ ذیل بجٹ فنڈ مختص کئے گئے۔

سال 10-2009	سال 09-2008
3049000/-	1380000/-

(ج) جی ہاں، یہ فنڈ دارالاامان کی ضروریات کے مطابق تھے۔

(د) دارالاامان رحیم یار خان میں مورخہ 01-07-2010 کو 16 خواتین اور 09 بچہ رہائش پذیر تھے یعنی کل رہائش پذیر ان کی تعداد 25 تھی ان تمام رہائشوں کو مندرجہ ذیل سولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

1- خوراک و رہائش	2- کپڑے	3- مفت لیگل ایڈ	4- سائیکلو جیکل مدد
5- طبی معافیت کی سولیات و ادویات وغیرہ	6- آگاہی کے حوالے سے سیشن	7- سلامی کڑھائی کی سولیات	8- بچوں کے لئے کھلینے اور پڑھنے کی سولیات وغیرہ

(ه) محکمہ سماجی بہبود نے ہر ممکن طریقے سے کوشش کی ہے کہ ادارہ ہذا میں خواتین اہلکار / سٹاف و آفیسر ز تعيینات کئے جائیں۔ اس وقت ادارہ ہذا میں 02 خواتین اور 06 مرد حضرات اپنے فرانچس سرانجام دے رہے ہیں۔ مرد اہلکاروں کی ذمہ داریاں چونکہ زیادہ تر دارالاامان سے باہر کے کاموں کے حوالے سے ہیں۔ لہذا ان کا آنا جانا ایڈ من بلاک تک ہی ہوتا ہے۔ خواتین اور بچوں کے ساتھ زیادہ تر خواتین اساتذہ ہی رابطے میں رہتی ہیں اور ان کے مسائل کے متعلق آفیسر ز کو آگاہ کرتی ہیں۔ مزید برآں محکمہ سماجی بہبود نے 2007 کو ایک خاتون آفیسر کی تعيیناتی دارالاامان میں کی تھی جو 2008 کو استعفی دے گئی، بحالت مجبوری اور ضلع رحیم یار خان میں کوئی خاتون آفیسر کے نہ ہونے کی وجہ سے دارالاامان کا اضافی چارج ایک مرد آفیسر کو دیا گیا ہے تاکہ خواتین اور بچوں کے لئے سولیات کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔

(و) جی ہاں محکمہ کی اولین کوشش ہے کہ خاتون آفیسر / سٹاف کی تعيیناتی کو ممکن بنایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2010)

## صلع فیصل آباد-چک نمبر 388 گ ب میں کیوں نئی سنٹر بنانے کا معاملہ

7124\*: جناب و سیم قادر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں کتنے کیوں نئی سنٹر زہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں ان کی تعداد اور تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا حکومت چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں کیوں نئی سنٹر بنانے کا راداہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 09 جون 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں چار (4) کیوں نئی سنٹر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- کیوں نئی سنٹر چک نمبر 136 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

2- کیوں نئی سنٹر چک نمبر 174 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

3- کیوں نئی سنٹر چک نمبر 221 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

4- کیوں نئی سنٹر کانیاں ریسٹ ہاؤس تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد

(ب) فی الحال حکومت کی طرف سے ایسی کوئی تجویز یا غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

## صلع گجرات، محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین کے اداروں کی تفصیلات

7282\*: میاں طارق محمود: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں اس وقت محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین کے کون کون سے ادارے کام کر رہے ہیں اور ان اداروں میں خواتین کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) کیا ڈنگہ شر میں بھی خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی ادارہ ہے اگر نہیں تو حکومت بنانے کا راداہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین کے تحت دو ادارے کام کر رہے ہیں:-

1- ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)

**سیال کالونی جلا پور جٹاں روڈ گجرات**

**تعداد خواتین 450**

**-2 شیلٹر ہوم (دارالامان)**

**A 83-84 مرغزار کالونی نزد پانی والی ٹینگی، گجرات**

**تعداد خواتین 17**

**(ب) ڈنگہ شر میں مکملہ سماجی بہبود و ترقی خواتین کا کوئی ادارہ نہ ہے۔**

**(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)**

**صلع سیالکوت، این جی او ز کے تحت چلنے والے انڈسٹریل ہومز کی تفصیلات**

**7288\*: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

**(الف) کیا یہ درست ہے کہ صلع سیالکوت میں این جی او ز کے تحت چلنے والے انڈسٹریل ہومز میں کام کرنے والی انڈسٹریل ٹیچرز کو مکملہ کی طرف سے 500 روپے ماہانہ اعزازی یہ بھی دیا جاتا ہے؟**

**(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ این جی او ز کو ان اساتذہ کے اعزازیہ کا چیک جاری کیا جاتا ہے؟**

**(ج) صلع سیالکوت میں کتنی این جی او ز کے اساتذہ کو یہ اعزازیہ دیا جا رہا ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟**

**(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2010 تاریخ تر سیل 27 ستمبر 2010)**

**جواب**

**وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین**

**(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ صلع سیالکوت میں این جی او ز کے تحت چلنے والے انڈسٹریل ہومز میں کام کرنے والی انڈسٹریل ٹیچر کو مکملہ کی طرف سے -/ 500 روپے ماہانہ اعزازیہ کا چیک جاری کیا جاتا ہے۔**

**(ب) ہاں یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ این جی او ز کو ان اساتذہ کے اعزازیہ کا چیک جاری کیا جاتا ہے۔**

**(ج) صلع سیالکوت میں 38 این جی او ز کے اساتذہ کو یہ اعزازیہ دیا جا رہا ہے فہرست تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔**

**(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)**

**صلع سیالکوت، فلاہی اداروں کی تفصیلات**

**7291\*: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

**(الف) صلع سیالکوت میں اس وقت مکملہ کے کون کون سے فلاہی ادارے کام کر رہے ہیں؟**

(ب) سال 08-2007 اور 09-2008 کے دورانِ ضلع سیالکوٹ میں مکملہ ہذا کو کتنی رقم موصول ہوئی؟

(ج) کتنی رقم کن کن فلاہی کاموں پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنے فلاہی ادارے ہیں جن میں خواتین کو ٹیکنیکل تعلیم دی جاتی ہے؟

(ه) ان فلاہی اداروں میں خواتین کو کس کھنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(و) ان اداروں میں اس وقت کتنی خواتین داخل ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2010 تاریخ تر سیل 27 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع سیالکوٹ اس وقت مکملہ سو شش ویلفیر کے فلاہی ادارے دارالفلاح، صنعت زار، شیلٹر ہوم (دارالامان) اور مادل چلڈرن ہوم کام کر رہے ہیں۔

(ب) سال 08-2007 کو 6544000 روپے اور سال 09-2008 میں مبلغ 6557000 روپے مکملہ ہذا کو موصول ہوئے۔

(ج) مبلغ 9918464 روپے خواتین کی فلاہ و بہبود پر خرچ ہوئے۔

(د) صنعت زار میں خواتین کو ٹیکنیکل تعلیم دی جاتی ہے۔

(ه) صنعت زار میں خواتین کو سلامی کڑھائی، نیٹنگ، کونگ، کپیو ٹریبو ٹیشن اور سلمنگ جیسے ہنر سکھائے جاتے ہیں۔

(و) ان اداروں میں اس وقت 326 خواتین داخل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

### پنجاب میں گداگری کی لعنت کو ختم کرنے کے بارے میں تفصیلات

7352\*: محترمہ ثمنہ خاورجیات: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں خصوصاً گداگری کا پیشہ عروج پر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو نبی گاڑی ریڈ لائٹ پر کھڑی ہوتی ہے تو پچھوٹے جھوٹے معصوم بچے اور بوڑھے مردوں خواتین لوگوں کی گاڑیوں پر ہلہ بول دیتے ہیں جس سے نہ صرف ٹریفک کے مسائل پیدا ہوتے ہیں بلکہ اکثر اوقات حادثات کا موجب بھی بنتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ پیشہ و را اور خطرناک لوگ، ان معصوم بچوں اور بوڑھے لوگوں کو اس پیشہ پر مجبور کرتے ہیں؟

(د) کیا حکومت گداگری کی لعنت کو ختم کرنے کے بارے میں کوئی پالیسی بنارہی ہے، اگر ہاں تو اس پالیسی کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2010 تاریخ ترسلی یکم ستمبر 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) یہ درست ہے کہ پنجاب بھر کے تمام اضلاع میں گداگروں کی کثیر تعداد موجود ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ عموماً چورا ہوں پر یہ گداگر بھیک مانگنے کے لئے موجود ہوتے ہیں، جس سے بعض اوقات ٹریفک کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

(ج) محکمہ سماجی بہبود کے پاس اس سلسلہ میں کوئی اطلاع نہ ہے تاہم محکمہ داخلہ سے اس کے بارے میں تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں۔

(د) محکمہ سماجی بہبود نے 1958 Punjab Vagrancy Act کے تحت گداگری کے خاتمے کے لئے ایک جامع منصوبہ بنایا اور اس سلسلہ میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو یہ منصوبہ سال 2009-10 کے دوران اس منصوبہ کے لئے فنڈز جاری نہ کئے گئے جس کی وجہ سے یہ منصوبہ فی الحال شروع نہ ہو سکا ہے۔ تاہم امید کی جا رہی ہے کہ آئندہ مالی سال کے دوران اس منصوبہ پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

راولپنڈی، خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

7381\*: صاحزادی نرگس ظفر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت راولپنڈی میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور کن پر اجیکٹ پر کام ہو رہا ہے؟

(ب) بیت المال پنجاب جن ضرورت مند افراد کو مالی امداد فراہم کرتا ہے، ان کا معیار کیا ہے، اس حوالہ سے ممبران صوبائی اسمبلی کا کوئی کوٹہ مختص ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) حکومت راولپنڈی میں مزید کتنے دستکاری سکول بنانے اور سلائی مشینیں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 اگست 2010 تاریخ تر سیل 27 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) 1- ضلع راولپنڈی میں خواتین کے لئے دستکاری و دیگر ہنسکھانے کے لئے ایک صنعت زار 07 منی صنعت زار اور 47 PWP سنٹر قائم ہیں۔

2- سلائی مرکز، اس میں خواتین کو دستکاری، لیدرورک، کپیو ٹریننگ، ییننگ، آرٹورک، کونگ اور بیو ٹیشن کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔

3- دارالامان، اس میں مستحق، مظلوم و معاشرہ کی ستائی ہوئی خواتین کو رہائش، کھانا و ضروریات زندگی فراہم کیا جاتا ہے۔

4- دارالفلح: اس میں بیوہ، طلاق یافہ اور مستحق خواتین کے لئے رہائش، کھانا، ادویات، ضروریات زندگی فراہم کیا جاتا ہے۔

5- ون ونڈ و کاؤنٹر برائے خواتین کا قیام عمل میں لا یا جا رہا ہے جو کہ ایک سنٹر صنعت زار اور ویک وومن پولیس سٹیشن میں قائم کیا جائے گا جس میں عورتوں کی فلاج و بہبود، ٹریننگ اور قوانین سے آگاہی کے بارے میں ٹریننگ دی جائے گی۔

6- جینڈر (Gender) سپورٹ یونٹ بھی خواتین کی بہبود کے لئے کام کر رہا ہے۔

(ب) پنجاب بیت المال ضرورت مند، بے وسیلہ، بیوہ، یتیم، نادار، مریض معذور، بوڑھے، غریب طلباء، غریب بچیوں کی شادی، علاج معالجہ اور غیر سرکاری فلاجی تنظیموں کی امداد کرتا ہے۔ ممبران صوبائی اس س拜لی کا کوئی کوٹہ مختص نہ ہے۔

(ج) ضلعی حکومت نے خواتین کو دستکاری سکھانے کے لئے 22 لاکھ سلائی مشینیں سو شل و یلفیسر کے دستکاری مرکز میں سال 2006-07 میں تقسیم کی ہیں۔ یہ گرانٹ گریپ (Gender Reform Action Plan) کی طرف سے دی گئی تھیں۔ مزید فنڈز کی دستیابی پر خواتین کو فلاج و بہبود کے لئے سلائی مشینیں تقسیم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2010)

### صلع لاہور۔ شیلٹر ہومز کی تفصیلات

7401\*: محترمہ نگmet ناصر شخ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلع لاہور میں جنوری تا جولائی 2010 شیلٹر ہومز میں کل کتنی خواتین کو داخل کیا گیا؟

(ب) چلع لاہور کے شیلٹر ہومز میں کل کتنی خواتین کو سال 2009 کے دوران ہنزہ مند بنایا گیا؟

(تاریخ و صولی 10 اگست 2010 تاریخ تر سیل 29 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) چلع لاہور میں جنوری تا جولائی 2010 شیلٹر ہومز میں کل 519 خواتین کو داخل کیا گیا۔

(ب) چلع لاہور کے شیلٹر ہومز میں سال 2009 کے دوران کل 367 خواتین نے مختلف ہنزہ سسکھے۔

(تاریخ و صولی جواب 18 دسمبر 2010)

### صلع رو اولینڈی، دستکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

7440\*: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین کے چلع رو اولینڈی میں قائم دستکاری سکولز کی مکمل تفصیل مع ایڈریس بیان کی جائے ان دستکاری سکولز میں خواتین کو کس کس دستکاری اور ہنزہ مندی کی تعلیم دی جاتی ہے ان سکولز میں دستیاب سولیات، سطاف اور خواتین کی تعداد بیان کی جائے؟

(ب) گھریلو صنعت سازی کے شعبے میں خواتین کے لئے کیا کیا منصوبے ہیں اور ان منصوبہ جات پر عمل درآمد کے لئے حکومت آئندہ کیا نئے اقدامات اٹھانا چاہتی ہے؟

(ج) چلع ہذا میں خواتین کے دستکاری سکولز کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے اور کون کو نئی خواتین آفیسرز کس کس پوسٹ پر کام کر رہی ہیں ان کے نام، ایڈریس اور مکمل کوائف مع تعیناتی کا عرصہ تفصیلًا بیان فرمائیں؟

(تاریخ و صولی 18 اگست 2010 تاریخ تر سیل 14 اکتوبر 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) چلع میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام صرف ایک ادارہ صنعت زار کے نام سے کام کر رہا ہے تاہم NGOs کے اشتراک سے چلع میں کل 47 دستکاری سکولز کام کر رہے ہیں۔ ان دستکاری سکولز میں محکمہ صرف ٹھیکر کو ماہانہ 500 روپے اعزازیہ دیتا ہے جب کہ باقی تمام مالی اور انتظامی امور کی نگرانی متعلقہ NGO کی ہوتی ہے۔ ان دستکاری سکولز کی مکمل تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

دستکاری سکولوں میں خواتین کو سلامی، کڑھائی کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس وقت ان سکولز میں تقریباً 2000 خواتین زیر تربیت ہیں اور ہر سکول میں ایک دستکاری ٹیچر موجود ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود صرف خواتین کو مختلف فنون میں تربیت کے موقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنے گھروں میں بیٹھ کر کام کر کے معاشی طور پر خود کفیل ہو سکیں۔ اس لئے محکمہ اپنے ضلع پر موجود صنعت زاروں کی نہ صرف استعداد کار بڑھانے کے لئے اقدامات کر رہا ہے بلکہ ان صنعت زاروں کو تحصیل کی سطح پر بڑھانے کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو "الف" میں بتایا گیا ہے کہ ان دستکاری سکولز میں صرف ایک دستکاری ٹیچر تعینات کی جاتی ہے جو کہ اس سکول کو چلانے والی NGO کی ملازم ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

### پنجاب میں گھر خواتین کے لئے دارالامانوں کی تفصیلات

**7451\*: میاں نصیر احمد:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں بے گھر خواتین کے لئے حکومت کے متحفظ کام کرنے والے کل کتنے دارالامان موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو بے گھر خواتین سرکاری دارالامان میں نہیں جاسکتیں وہ پرائیویٹ اداروں کے بنائے ہوئے دارالامانوں میں جانے پر مجبور ہوتی ہیں؟

(ج) کیا ان پرائیویٹ اداروں کے دارالامانوں کاریکار ڈھکومت پنجاب مرتب کرتی ہے؟

(د) پرائیویٹ اداروں کے دارالامان کس Criteria کے تحت کام کر رہے ہیں اور وہ کس طرح بے گھر خواتین کے ریکارڈ سے حکومت پنجاب کو روپورٹ کرتے ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ نظر سیل 27 ستمبر 2010)

### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام تشدد کا شکار خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے کل 35 دارالامان کام کر رہے ہیں جو کہ تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر قائم ہیں۔ جب کہ ضلع ننکانہ صاحب میں ابھی تک دارالامان قائم نہ کیا گیا ہے۔

(ب) صوبہ بھر میں کوئی ضلع ایسا نہ ہے کہ جس میں کوئی خاتون تحفظ کے لئے داخلہ کی درخواست دے اور اس کو داخلہ نہ دیا جائے تاہم ضلع لاہور میں 02 دارالامان NGOs کے تعاون سے کام کر رہے ہیں جن میں خواتین اپنی مرضی سے جاتی ہیں۔

(ج) پرائیویٹ دارالامان مختلف NGOs نے قائم کئے ہیں تاہم کیونکہ صوبہ میں دارالامان کی رجسٹریشن کے لئے کوئی قانون نہ ہے لہذا ان دارالامانوں کا ریکارڈ حکومت کی جانب سے مرتب نہیں کیا جاتا۔

(د) پرائیویٹ دارالامان صرف خواتین کی فلاح کے لئے کام کر رہے ہیں تاہم یہ دارالامان حکومت کو رپورٹ نہیں کرتے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

#### لاہور ادارہ جات کی تفصیلات

**7486\*: ڈاکٹر فائزہ اصغر:** کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں خواتین کی بہبود کے لئے محکمہ کے زیر کنٹرول کام کرنے والے ادارہ جات کی کل تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا خواتین کی ویلفیئر اور بے روزگاری کو کم کرنے کے لئے کوئی منصوبہ جات زیر غور ہیں، ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2010 تاریخ نظر سیل 15 اکتوبر 2010)

#### جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام خواتین کی بہبود کے لئے کل 05 ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- صنعت زار:

اس میں خواتین کو مختلف فنون میں تربیت فراہم کی جاتی ہے۔

2- دارالامان:

تشدد کا شکار خواتین کو عارضی تحفظ فراہم کرنے کا ادارہ۔

3- کاشانہ: غریب اور نادار بچیوں کو رہائش، کھان لیننا اور تعلیم کی سمولیات کا ادارہ۔

4- قصر بہبود خواتین:

خواتین کو مختلف ہنر سکھانے کے ساتھ ساتھ ورکنگ و ممن کی رہائش اور ان کے بچوں کے لئے Day Care کی سرویسات۔

**5-دارالفلاح:** بیوہ عورتوں اور ان کے بچوں کی فلاج کا ادارہ

(ب) محکمہ سماجی بہبود صرف خواتین کو مختلف فنون میں تربیت کے موقع فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنے گھروں میں بیٹھ کر کام کر کے معاشی طور پر خود کفیل ہو سکیں۔ اس لئے محکمہ اپنے ضلع پر موجود صنعت زاروں کی نہ صرف استعداد کار بڑھانے کے لئے اقدامات کر رہا ہے بلکہ ان صنعت زاروں کو تحصیل کی سطح پر بڑھانے کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جنوری 2011)

مقصود احمد ملک

لاہور

سیکرٹری

21 جنوری 2011

بروز پر 24 جنوری 2011 سماجی بہبود و ترقی خواتین کے سوالات و جوابات اور نام ارائیں اس میں

نمبر شمار	نام رکن اس میں	سوالات نمبر
-1	محترمہ زوبیہ رباب ملک	3668، 3667
-2	چودھری محمد اسد اللہ	5506، 4101
-3	محترمہ راحیلہ خادم حسین	4252
-4	سردار خالد سلیم بھٹی	4981، 4980
-5	محترمہ خدیجہ عمر	5100، 5099
-6	محترمہ نسیم لودھی	5378
-7	انجینئر قمر الاسلام راجہ	5495
-8	محترمہ سیمیل کامران	6011، 6008
-9	چودھری ظمیر الدین خاں	6377
-10	ڈاکٹر سمیتہ امجد	6378
-11	میاں نصیر احمد	7451، 6516
-12	محترمہ آمنہ الفت	6654
-13	محترمہ ثمینہ نوید	6729
-14	جناب وسیم قادر	7124، 6827
-15	محترمہ ماڑہ حمید	6839
-16	میاں طارق محمود	7282
-17	محترمہ دیبا مرزا	7291، 7288
-18	محترمہ ثمینہ خاور حیات	7352
-19	صاحبزادی نرگس ظفر	7381
-20	محترمہ نگمت ناصر شیخ	7401
-21	جناب محمد شفیق خان	7440
-22	ڈاکٹر فائزہ اصغر	7486